سوال

(1015) عورتوں کےلیے ضروری ہے کہ ہر مہینے زیرناف صفائی کریں؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عورت کےلیے ضروری ہے کہ ہر مہینہ بعد از ایام زیرناف کی صفائی کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زیرناف بالوں کی صفائی سنن فطرت (اعمال فطرت) میں ہے، جن کی اسلام نے بڑی ترغیب اور تشویق فرمائی ہے۔ اور زیرناف کی صفائی اکھیڑنے سے ہو، تھریڈنگ سے ہو، مونڈنے سے ہو، یا کاٹنے اور تراشنے سے، سب ہی جائز ہے۔ لیکن عورتوں کےلیے یہ کہیں تحدید نہیں ہے کہ ہر ماہانہ ایام کے بعد ہو۔ مسند احمد، بخاری، مسلم، اور سنن میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خمس من الفطرة: الاستحداد، والختان، وقص الشارب، ونتف الابط، وتقليم الظافر

''پانچ چیزیں اعمال فطرت میں سے ہیں: بلیڈ استعمال کرنا، ختنہ کروانا، مونچھیں تراشنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا اور ناخن کاٹنا۔'' (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب قص الشارب، حدیث: 5550 وصحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ، حدیث: 257 وسنن ابیظ داود، کتاب الترجل، باب فی اخذ الشارب، حدیث: 4198 سنن الترمذی، کتاب الادب، باب تقلیم الاظفار، حدیث: 2756 ومسند احمد بن حنبل: 283/2، حدیث: 7800) فضیلۃ الشیخ کے بیان کردہ الفاظ سنن ترمذی اور مسند احمد کی روایت کے مطابق ہیں۔

اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

وقت لنا أن لا نترك الاستحداد، ونتف الابط، وقص الشارب، وحلق العانة، وقص الظفار اكثر من اربعين ليلة

''مونچھوں کے کاٹنے، ناخن تراشنے، بغلوں کے نوچنے اور زیرناف مونڈنے کے سلسلے میں ہمارے لیے مقرر فرمایا کہ ہم انہیں چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا](#)

صفحہ نمبر711

محدث فتویٰ